بلوچستان صوبائی اسمبلی

بروز بدھ مورخہ 12 / اگست 2020ء

نشان زدہ سوالات اور انکے جوابات

(1) محکمہ ملازمتہائے عمومی نظم ونسق (2) محکمہ معدنیات (3) محکمہ سماجی بہبود

(4) محکمہ خزانہ (5 محکمہ صنعت وحرفت

☆209 ثناء اللہ بلوچ رُکن اسمبلی 27 فروری 2020 کو موخر شدہ

کیا وزیر ملازمتہائے عمومی نظم ونسق ازراہ کرم مطلع فرمائیں گے کہ۔ نوٹس موصول ہونے کی تاریخ۔

25 ستمبر 2019

(الف) کیا یہ درست ہے کہ سال 2016 میں گوادر میں CEPC سے متعلق ایک کانفرنس کا انعقاد کیا گیا نیز کیا یہ بھی درست ہے کہ مذکورہ کانفرنس کیلئے پرنٹنگ اور پروموشن کے کام M/S Al Subhan سے کروائے گئے۔

(ب) اگر جزو الف کا جواب اثبات میں ہے تو ان کاموں کے ٹینڈر کن کن اخبارات میں مشتہر کیے گئے نیز پرنٹنگ اور پروموشن کی مدات میں مذکورہ پرنٹنگ پریس کو ادا کردہ رقم کی تفصیل بھی دی جائے۔

وزیر ملازمتہائے عمومی نظم ونسق

جواب آخر پر منسلک ھے ۔

☆210 ثناء اللہ بلوچ رُکن اسمبلی 27 فروری 2020 کو موخر شدہ

کیا وزیر ملازمتہائے عمومی نظم ونسق ازراہ کرم مطلع فرمائیں گے کہ۔ نوٹس موصول ہونے کی تاریخ۔

25 ستمبر 2019

سال 2008 تا 2018 کے دوران حکومت کی جانب سے وزیر اعلیٰ کے خصوصی طیارہ پر مرمت وغیرہ کی مد میں آمدہ

اخراجات کی سال وار تفصیل دی جائے نیز ان کاموں کو جن جن اخبارات میں مشتہر اور جن جن کمپنیوں کو سونپا گیا کی تفصیل بھی دی جائے۔

وزیر ملازمتہائے عمومی نظم ونسق

سال 2008 تا 2012 کے دوران وزیر اعلیٰ کے خصوصی طیارہ لیر جیٹ 31A پر مرمت وغیرہ کی مد میں آمدہ اخراجات کی سال وار تفصیل ذیل ہے۔

نمبر شمار	مجاز کارخانہ دار کا نام	مرمت کی لاگت

سال 2008 تک وزیر اعلیٰ کے خصوصی طیارہ لیر جیٹ 13A پر مرمت وغیرہ کی مد میں آمدہ اخراجات کی تفصیل

1	طیارے کے پرزوں کی خریداری پر آنے والا خرچہ	5,000,000/-
2	ایگزیکیٹ دوبئی میں طیارے کی دیکھ بھال پر آنے والا خرچہ	681,466/-
	سال 2008 میں طیارے میں مرمت کی کل لاگت	5,081,466/-

سال 2009 تک وزیر اعلیٰ کے خصوصی طیارہ لیر جیٹ 31A پر مرمت وغیرہ کی مد میں آمدہ اخراجات کی تفصیل

1	طیارے کے پرزوں کی خریداری پر آنے والا خرچہ	5,000,000/-
2	ایگزیکیٹ دوبئی میں طیارے کی دیکھ بھال پر آنیوالا خرچہ	13,339,000/-
3	ایگزیکیٹ دوبئی میں طیارے کی دیکھ بھال پر آنیوالا خرچہ	8,500,000
4	بمبارڈیئر سمارٹ کی خریداری پر آنے والا خرچہ	12,668,934/-
5	یونیورسل امریکہ سے طیارے کے پرزوں کی خریداری پر آنے والا خرچہ	325,920/-
	سال 2009 میں طیارے میں مرمت کی کل لاگت۔	39,833,854/-

سال 2010 تک وزیر اعلیٰ کے خصوصی طیارہ لیر جیٹ 31A پر مرمت وغیرہ کی مد میں آمدہ اخراجات کی تفصیل

1	جیٹ کیر کمپنی سے طیارے کے پرزوں کی خریداری پر آنے والا خرچہ	251,980/-
2	یونیورسل امریکہ میں طیارے کے پرزوں کی خریداری پر آنے والا خرچہ	1,528,878/-
3	ایگزیکیو جیٹ سروس سینٹر دوبئی میں طیارے کی دیکھ بھال پر آنے والا خرچہ	24,44,507/-

4	یونیورسل امریکہ سے طیارے کے پرزوں کی خریداری پر آنے والا خرچہ	6,197,418/-
5	یونیورسل امریکہ سے طیارے کے پرزوں کی خریداری پر آنے والا خرچہ	343,215/-
6	طیارے کے پرزوں کی خریداری پر آنے والا خرچہ	4,000,000/-
7	طیارے کے پرزوں کی خریداری پر آنے والا خرچہ	3,029,450/-
	سال 2010 میں طیارے میں مرمت کی کل لاگت	17,795,448/-

سال 2011 تک وزیراعلیٰ کے خصوصی طیارہ لیر جیٹ 31A پر مرمت وغیرہ کی مد میں آمدہ اخراجات کی تفصیل

1	ایگزیکیو جیٹ سروس سینٹر دوبئی میں طیارے کی دیکھ بھال پر آنے والا خرچہ	42,250,000/-
2	یونیورسل امریکہ میں طیارے کے پرزوں کی خریداری پر آنے والا خرچہ	373,050/-
3	ایگزیکیو جیٹ سروس سینٹر دوبئی میں طیارے کی دیکھ بھال پر آنے والا خرچہ	43,200,000/-
4	پرزہ جات کی خریداری پر آنے والا خرچہ	5,800,000/-
5	پرزہ جات کی خریداری پر آنے والا خرچہ	2,635,466/-
	سال 2011 میں طیارے میں مرمت کی کل لاگت	94,258,516/-

سال 2012 تک وزیراعلیٰ کے خصوصی طیارہ لیر جیٹ 31A پر مرمت وغیرہ کی مد میں آمدہ اخراجات کی تفصیل

1	پرزہ جات کی خریداری پر آنے والا خرچہ	11,354,521/-
2	پرزہ جات کی خریداری پر آنے والا خرچہ	259,440/-
3	پرزہ جات کی خریداری پر آنے والا خرچہ	5,381,405/-
	سال 2011 میں طیارے میں مرمت کی کل لاگت	16,995,366/-

سال 2013 تک وزیراعلیٰ کے خصوصی طیارہ وی ایکس آر-45 پر مرمت وغیرہ کی مد میں آمدہ اخراجات کی تفصیل ذیل ہے۔

نمبر شمار	مجاز کارخانہ دار کا نام	مرمت کی لاگت

سال 2013 تک وزیراعلیٰ کے خصوصی طیارہ وی ایکس آر-45 پر مرمت وغیرہ کی مد میں آمدہ اخراجات کی تفصیل

1	پرزہ جات کی خریداری پر آنے والا خرچہ	5,292,507/-

2	پرزہ جات کی خریداری پر آنے والا خرچہ	6,722,758/-
3	پرزہ جات کی خریداری پر آنے والا خرچہ	822,242/-
4	پرزہ جات کی خریداری پر آنے والا خرچہ	16,000,000/-
5	طیارے کی دیکھ بھال پر آنے والا خرچہ	7,410,000/-
6	پرزہ جات کی خریداری پر آنے والا خرچہ	450,000/-
7	ایگزیکیو جیٹ سروس سینٹر دوبئی میں طیارے کی دیکھ بھال پر آنے والا خرچہ	4,707,300/-
	سال 2013 میں طیارے کی مرمت پر کل لاگت	41,404,807/-

سال 2014 تک وزیر اعلیٰ کے خصوصی طیارہ وی ایکس آر-45 پر مرمت وغیرہ کی مد میں آمدہ اخراجات کی تفصیل

1	بمبارڈیئر سمارٹ پارٹ کی خریداری پر آنے والا خرچہ	1,114,839/-
2	بمبارڈیئر امریکہ سے پرزہ جات کی خریداری پر آنے والا خرچہ	10,844,163/-
3	ایگزیکیو جیٹ سروس سینٹر دوبئی میں طیارے کی دیکھ بھال پر آنے والا خرچہ	5,000,000/-
4	پرزہ جات کی خریداری پر آنے والا خرچہ	941,710/-
5	پرزہ جات کی خریداری پر آنے والا خرچہ	8,989,020/-
	سال 2014 میں طیارے میں مرمت کی کل لاگت	26,885,732/-

سال 2015 تک وزیر اعلیٰ کے خصوصی طیارہ وی ایکس آر-45 پر مرمت وغیرہ کی مد میں آمدہ اخراجات کی تفصیل

1	ایگزیکیو جیٹ سروس سینٹر دوبئی میں طیارے کی دیکھ بھال پر آنے والا خرچہ	1,739,106/-
2	پرزہ جات کی خریداری پر آنے والا خرچہ	15,891,400/-
3	ایگزیکیو جیٹ سروس سینٹر دوبئی میں طیارے کی دیکھ بھال پر آنے والا خرچہ	5,500,000/-
4	ایگزیکیو جیٹ سروس سینٹر دوبئی میں طیارے کی دیکھ بھال پر آنے والا خرچہ	4,216,139/-
5	پرزہ جات کی خریداری پر آنے والا خرچہ	4,298,737/-

6	ایگزیکیوجیٹ سروس سینٹر دوبئی میں طیارے کی دیکھ بھال پر آنے والا خرچہ	886,030/-
	سال 2015 میں طیارے کی مرمت پر آمدہ کل لاگت رقم	32,531,412/-

سال 2018 تک وزیر اعلیٰ کے خصوصی طیارہ وی ایکس آر۔ 45 پر مرمت وغیرہ کی مد میں آمدہ اخراجات کی تفصیل

1		787,750/-
2	یونیورسل امریکہ میں طیارے کے پرزوں کی خریدای پر آنے والا خرچہ	586,500/-
3	ایگزیکیوجیٹ سروس سینٹر دوبئی میں طیارے کی دیکھ بھال پر آنے والا خرچہ	15,655,700/-
4	پرزہ جات کی خریداری پر آنے والا خرچہ	664,930/-
5	پرزہ جات کی خریداری پر آنے والا خرچہ	536,268/-
6	یونیورسل امریکہ میں طیارے کے پرزوں کی خریدای پر آنے والا خرچہ	1,738,520/-
7	ایگزیکیوجیٹ سروس سینٹر دوبئی میں طیارے کی دیکھ بھال پر آنے والا خرچہ	43,566,969/-
	سال 2018 میں طیارے کی مرمت پر آمدہ کل لاگت رقم	63,536,637/-

(الف) وزیر اعلیٰ کے خصوصی طیارہ پر مرمت وغیرہ کے اشتہارات کو اخبارات میں مشتہر نہیں کیا جاتا، کیونکہ وزیر اعلیٰ کا خصوصی طیارہ جس کمپنی سے خریدا جاتا ہے۔اسی کمپنی سے اس کی مرمت اور دیکھ بھال کروائی جاتی ہے، کیونکہ طیارہ اس وقت گارنٹی/ضمانت پر ہوتا ہے اس لئے کمپنی اس کی مرمت اور دیکھ بھال پر رعایت/چھوٹ دیتی ہے۔وزیر اعلیٰ کے خصوصی طیارے کی مرمت اور دیکھ بھال پاکستان میں کوئی کمپنی نہیں کرتی اس لئے اس کی مرمت اور دیکھ بھال مذکورہ کمپنی سے کروائی جاتی ہے۔

(ب) وزیر اعلیٰ کے خصوصی طیارے کی مرمت اور معائنہ سال میں ایک مرتبہ ہوتا ہے یہ معاملہ اور مرمت تین سو(300) گھنٹے کی اڑان کے بعد یا سال پورا ہونے کی صورت میں ہوتی ہے۔یہ معائنہ اور مرمت اسی کمپنی سے کروائی جاتی ہے۔جس کمپنی سے طیارہ خریدا جاتا ہے۔

☆230 **اختر حسین لانگو رُکن اسمبلی** 26 دسمبر 2019 کو موخر شدہ

کیا وزیر ملازمتہائے عمومی نظم و نسق ازراہ کرم مطلع فرمائیں گے کہ۔ نوٹس موصول ہونے کی تاریخ۔

12 اکتوبر 2019

کیا یہ درست ہے کہ مختلف سرکاری محکموں کے متعدد آفیسران کی جانب سے رضاکارانہ طور پر نیب کو رقم کی ادائیگی کی گئی

ہے۔لیکن اس کے باوجود ان مین چند آفیسران بدستور اپنی ملازمت پر براں جماع ہیں۔اور کچھ ملازمت سے برطرف کردیئے گئے ہیں۔اگر جواب اثبات میں ہے تو مکمل تفصیل دی جائے۔

وزیر ملازمتہائے عمومی نظم ونسق

متعلقہ سیکشن بلوچستان سول سیکریٹریٹ سروس کی بھی 17 اور اوپر کے ملازمین کے امور سے انجام دیتا ہے سپریم کورٹ آف پاکستان کے ایک فیصلے کے مطابق جن آفیسران نے (25) لاکھ سے کم رضا کارانہ طور پر جمع کرائے ہیں ان کی خلاف کوئی کاروائی نہیں ہوگی نیب کو رضا کارانہ طور پر پیسے جمع کرانے والے آفیسران کی تفصیل ذیل ہیں۔

نمبرشمار	نام	گریڈ	رقم
1	محمد صدیق شیرانی	بی پی ایس/بی۔20 ریٹائرڈ	444,076/=
2	رسول بخش	بی پی ایس/بی۔17 سیکشن آفیسر محکمہ سی اینڈ ڈبلیو	674,667/=

بلوچستان سول سروس گروپ میں سے صرف ایک آفیسر (جناب احسان اللہ (گریڈ۔19) نے ڈائریکٹر فشریز (ماہی گیری) بلوچستان کی آسامی پر کام کر کے جس پر نیب اداروں نے کرپشن کی الزامات لگا کر آفیسر کے خلاف کیس درج کردیا بعدازاں متعلقہ آفیسر پلی بارگین کر کے کچھ رقم جمع کردیا۔متعلقہ آفیسر سروس سے برطرف کردیا گیا۔پھر بلوچستان سروس ٹریبونل کے فیصلے کے روشنی میں متعلقہ آفیسر کو واپس بحال کردیا وہ اب اپنے متعلقہ محکمے میں تعیناتی کے لئے منتظر ہے۔

☆256 **میر زابد علی ریکی، رُکن اسمبلی**   27 فروری 2020 کو موخر شدہ

کیا وزیر ملازمتہائے عمومی نظم ونسق ازراہ کرم مطلع فرمائیں گے کہ۔   نوٹس موصول ہونے کی تاریخ۔

24دسمبر 2019

(الف) کیا آئین پاکستان اور قانون کے مطابق غیر منتخب شخصیات جناب وزیراعلیٰ کے پرسنل اسسٹنٹ، مشیر اور صوبائی کوارڈنیٹر تعینات/مقرر کیے جاسکتے ہیں۔

(ب) اگر جزو الف کا جواب اثبات میں ہے تو اگست ۲۰۱۸ تا حال مذکورہ عہدوں پر تعینات کردہ غیر منتخب شخصیات کے نام بمعہ ولدیت، عہدہ اور پارٹی وابستگی اور ان پر ماہانہ وار کے حساب سے آمدہ اخراجات اور تنخواہ کی تفصیل دی جائے نیز قانوناً ایک وزیر اور مشیر کل کتنی گاڑیاں استعمال میں لاسکتا ہے تفصیل بھی دی جائے؟

وزیر ملازمتہائے عمومی نظم ونسق

(الف) سوال میں، معزز رُکن صوبائی اسمبلی نے "پرسنل اسسٹنٹ" کا ذکر کیا ہے جس سے ان کی مراد یقیناً "سپیشل اسسٹنٹ" ہوگی۔ لہذا اس سلسلے میں پیش خدمت ہے کہ اسلامی جمہوریہ پاکستان کے 1973 کے آئین اور قوانین کی رُو سے غیر منتخب شخصیات کے بطور معاونین خصوصی، مشیران اور کوآرڈینیٹر برائے وزیر اعلیٰ تعیناتی پر کوئی قدغن نہیں ہے۔ تاہم واضح رہے کہ فی الوقت وزیر اعلیٰ بلوچستان کے تمام مشیران منتخب نمائندے ہیں۔ جبکہ معاونین خصوصی اور کوآرڈینیٹر منتخب نمائندے نہیں ہیں۔

(ب) اگست، 2018 سے تاحال تعینات کئے گئے مشیران، معاونین خصوصی کو اور آرڈینیٹر کے نام، عہدے، پارٹی وابستگی اور ماہانہ تنخواہ، مراعات کی مد میں اخراجات کی تفصیل ذیل ہے:۔

تفصیل مشیران وزیراعلیٰ بلوچستان

نمبر شمار	نام وعہدہ	پارٹی وابستگی	کل رقم ماہانہ (تنخواہ ومراعات	مدت تعیناتی
1	جناب مٹھا خان کاکڑ، مشیر وزیر اعلیٰ بلوچستان برائے لائیواسٹاک وڈیری ڈیویلپمنٹ	بلوچستان عوامی پارٹی	630,000	جناب مٹھا خان کاکڑ 23 جنوری 2020 تک وزیر اعلیٰ بلوچستان کے مشیر برائے لائیوسٹاک وڈیری ڈیویلپمنٹ تعینات رہے، جس کے بعد انہیں صوبائی کابینہ میں بحیثیت وزیر شامل کیا گیا، جبکہ مشیر کا عہدہ فی الوقت خالی ہے
2	جناب ملک نعیم خان بازئی، مشیر وزیر اعلیٰ بلوچستان برائے ایکسائز وٹیکسیشن	عوامی نیشنل پارٹی	610,000	تاحال
3	جناب عبدالخالق ہزارہ، مشیر وزیر اعلیٰ بلوچستان برائے کھیل وامور نوجوانان، ثقافت وسیاحت	ہزارہ ڈیموکریٹک پارٹی	610,000	تاحال

4	جناب محمد خان لہڑی، مشیر وزیر اعلیٰ برائے محنت وافرادی قوت	بلوچستان عوامی پارٹی	610,000	جناب محمد خان لہڑی کے پاس 18 جنوری 2020 تک محکمہ ثانوی تعلیم کا قلمدان رہا، جس کے بعد انہیں محنت وافرادی قوت کا قلمدان تفویض کیا گیا
5	جناب اکبر آسکانی، مشیر وزیر اعلیٰ بلوچستان برائے ماہی گیری	بلوچستان عوامی پارٹی	610,000	تا حال

تفصیل معاونین خصوصی برائے، وزیراعلیٰ بلوچستان

نمبر شمار	نام وعہدہ	پارٹی وابستگی	کل رقم ماہانہ (تنخواہ ومراعات	مدت تعیناتی
1	جناب نوابزادہ ارباب عمر فاروق کاسی	عوامی نیشنل پارٹی	155,000	تا حال
2	جناب آغا شکیل احمد درانی	بلوچستان عوامی پارٹی	155,000	تا حال
3	جناب کیپٹن (ریٹائرڈ) عبدالخالق	بلوچستان عوامی پارٹی	155,000	تا حال
4	جناب رامین محمد حسنی	بلوچستان عوامی پارٹی	155,000	تا حال
5	جناب حسنین ہاشمی	بلوچستان عوامی پارٹی	155,000	تا حال
6	جناب اعجاز سنجرانی	بلوچستان عوامی پارٹی	155,000	تا حال

تفصیل کوآرڈینیٹر برائے وزیر اعلیٰ بلوچستان

نمبر شمار	نام وعہدہ	پارٹی وابستگی	کل رقم ماہانہ (تنخواہ ومراعات)	مدت تعیناتی

1	جناب بلال خان کاکڑ	پاکستان ورکرز پارٹی	اعزازی	تاحال
2	جناب عبدالرؤف رند	بلوچستان عوامی پارٹی	اعزازی	تاحال

وزیراعلیٰ بلوچستان کے جملہ مشیر صاحبان کوصوبائی وزراء کا درجہ حاصل ہے جن کی تنخواہوں اور مراعات کا ذکر اُوپر کیا گیا ہے۔صوبائی وزراء اور وزیراعلیٰ بلوچستان کے مشیر صاحبان کو سرکاری خرچ پر کل تین (3) گاڑیاں استعمال کرنے کا استحقاق حاصل ہے۔جن میں سے ایک گاڑی کی ماہانہ ایندھن کی حد مقرر نہیں، جبکہ بقیہ دو گاڑیوں کی ماہانہ ایندھن کی مقررہ حد بالترتیب 350 لیٹرز اور 250 لیٹرز ماہانہ ہے۔

☆200 **ثناء بلوچ، رُکن اسمبلی** نوٹس موصول ہونے کی تاریخ۔

کیاوزیر معدنیات ازراہ کرم مطلع فرمائیں گے کہ۔ 25۔جولائی2019

(الف) کیا یہ درست ہے کہ ریکوڈک پراجیکٹ اور کان کنی سے متعلق کمپنیوں کے ساتھ حکومت کی جانب سے ابتک کئی معاہدے طے پاچکے ہیں۔

(ب) اگر جزو الف کا جواب اثبات میں ہے تو ان طے کردہ معاہدوں کی نقول اور دیگر تفصیلات فراہم کی جائیں۔

وزیر معدنیات

جواب موصول نہیں ہوا۔

☆201 **ثناء بلوچ، رُکن اسمبلی** نوٹس موصول ہونے کی تاریخ۔

کیاوزیر معدنیات ازراہ کرم مطلع فرمائیں گے کہ۔ 25 ۔جولائی2019

(الف) کیا یہ درست ہے کہ سال 1993 میں حکومت اور بی ایچ پی کمپنی کے مابین HEJVA کے نام سے ایک معاہدہ طے پایا تھا

(ب) اگر جزو الف کا جواب اثبات میں ہے تو مذکورہ معاہدہ کی نقل و دیگر تفصیل فراہم کی جائے نیز اس سے متعلق بعد میں طے پانے والے معاہدات کے نقول اور دیگر تفصیلات بھی فراہم کیا جائے۔

وزیر معدنیات

☆ 202 **محترمہ شکیلہ نوید، رُکن اسمبلی** نوٹس موصول ہونے کی تاریخ۔

کیاوزیر سماجی بہبود ازراہ کرم مطلع فرمائیں گے کہ۔ 7/اگست 2019

(الف) کیا یہ درست ہے کہ صوبہ میں ڈویژن کی سطح پر سماجی بہبود کے ذیلی دفاتر کا قیام اس لیے عمل میں لایا جاتا ہے کہ معذور، مجبور اور بیمار بزرگ مرد و خواتین کی امداد/ مدد کی جائے اور کیا یہ بھی درست ہے کہ ضلع مستونگ میں مذکورہ محکمہ کا ذیلی دفتر ایک اونچے مقام پر قائم کیا گیا ہے جسکے باعث بزرگ سائلین کا وہاں تک پہنچنا انتہائی مشکل اور ناممکن ہو گیا ہے نیز کیا یہ بھی درست ہے کہ قائم کردہ دفتر کے عمارت کی حالت انتہائی مخدوش ہے اور اسکے مہندم ہونے کا اندیشہ بھی ہے۔

(ب) اگر جز و الف کا جواب اثبات میں ہے تو کیا حکومت مذکورہ ضلع کے بزرگ سائلین کی مجبوری کو مدنظر رکھتے ہو ئے مذکورہ دفتر کسی ہموار جگہ پر منتقل کرنے کا ارادہ رکھتی ہے تاکہ سائلین کا وہاں تک جانا/ پہنچنا ممکن ہو نیز کیا حکومت اس ناقص تعمیر پر ذمہ داران کے خلاف کارروائی عمل میں لانے کا ارادہ رکھتی ہے تفصیل بھی دی جائے۔

وزیر سماجی بہبود

جواب موصول نہیں ہوا۔

☆ 203 **محترمہ شکیلہ نوید، رُکن اسمبلی** نوٹس موصول ہونے کی تاریخ۔

کیاوزیر سماجی بہبود ازراہ کرم مطلع فرمائیں گے کہ۔ 7/اگست 2019

کیا یہ درست ہے کہ ضلع مستونگ کی موجودہ ابتر صورتحال اور آبادی میں اضافہ کو مدنظر رکھتے ہوئے حکومت خصوصی امدادی منصوبوں میں مذکورہ ضلع کا کوٹہ بڑھانے کا ارادہ رکھتی ہے تفصیل دی جائے نیز اگر جواب نفی میں ہے تو وجہ بتلائی جائے۔

وزیر سماجی بہبود

جواب موصول نہیں ہوا۔

کیاوزیرخزانہ ازراہ کرم مطلع فرمایئں گے کہ۔ 13/ستمبر 2019

سال 2018.19 کے دوران وزیراعلیٰ کے خصوصی فنڈز سے کن کن صوبائی وزراء کی سفارش پر سڑکوں اور ریسٹ ہاوسسز کی مرمت اور بحالی پر کل کسقدر رقم خرچ کی گئی ضلعوار تفصیل دی جائے نیز ان کاموں کا ٹھیکہ جن جن ٹھیکداروں کو دیا گیا اُن کے نام بمعہ ولدیت کی تفصیل بھی دی جائے۔

☆262 عبدالواحد صدیقی، رُکن اسمبلی۔ 27 فروری 2020 کو موخرشدہ

کیاوزیرصنعت وحرفت ازراہ کرم مطلع فرمائیں گے کہ۔ نوٹس موصول ہونے کی تاریخ۔

21.2.2020

بوستان انڈسٹریل/صنعتی زون کیلئے مالی سال 20-2019 کے بجٹ میں کسقدر فنڈز/رقم مختص کی گئی ہے اور ابتک مذکورہ زون پر کسقدر فیصد کام ہوا ہے نیز مذکورہ زون کے قیام سے متاثر ہونے والے متاثرین کی اگر کوئی مالی معاونت کی گئی ہے تو تفصیل بھی دی جائے۔

وزیرصنعت وحرفت۔

بوستان انڈسٹریل زون کیلئے وفاقی پی ایس ڈی پی مالی سال 20-2019 میں 110.871 ملین روپے مختص کئے گئے ہیں۔ مذکورہ کام کی منظورشدہ لاگت 519.612 ملین روپے ہے۔ اور اب تک کام پر 408.741 ملین روپے خرچ ہوئے ہیں۔ اور 84% کام ہوا ہے۔ بوستان انڈسٹریل زون 1000 ایکڑ زمین پر مشتمل ہے اور مذکورہ کام میں متاثرین کی کوئی مالی معاونت نہیں کی گئی ہے۔ کیونکہ اسکیم کیلئے سرکاری زمین الاٹ ہوئی ہے۔

کوئٹہ

مورخہ۔ 11/اگست 2020ء

سیکرٹری

بلوچستان صوبائی اسمبلی